

غیر زرعی مقاصد کے لیے رعایتی یوریا کی کالابازاری اور اسمگلنگ کی کوئی اطلاع نہ یں: منسکھ لال منڈاوی۔

Posted On: 28 JUL 2017 6:12PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 جولائی سڑک نقل و حمل، شاہراہوں، جہاز رانی، کیمیکلز اور کھادوں کے وزیر مملکت جناب منسکھ لال منڈاویہ نے آج راجیہ سبھا میں پوچھے گئے ایک سوال کے تحریری جواب میں اطلاع دی کہ پچھلے سال کے دوران غیر زرعی مقاصد کے لیے رعایتی یوریا کی مبینہ اسمگلنگ اور کالا بازاری کی کوئی اطلاع نہیں تھی۔ وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ رواں سال کے دوران بھی کسی ریاستی حکومت کی جانب سے رعایتی یوریا کی اسمگلنگ اور کالا بازاری کی کوئی رپورٹ ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے۔

جناب منڈاویہ نے ایوان کومزید مطلع کیا کہ حکومت نے ضروری اشیاء ایکٹ (ای سی اے)، 1955 اور نوٹیفائیڈ فرٹیلائزر (کنٹرول) آرڈر (ایف سی او)، 1955 اور ای سی ایکٹ کے تحت فرٹیلائزر (موومنٹ کنٹرول) آرڈر، 1973 کے تحت کھاد کو ایک ضروری شے قرار دیا ہے۔ ریاستی حکومتوں کو زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) پر کھادوں کی فروخت کو یقینی بنانے، نیز کھادوں کی اسمگلنگ اور کالا بازاری کی روک تھام کے لیے مناسب اختیارات دیئے گئے ہیں۔ مزید برآں ریاستی حکومتوں کو کھادوں کے لئے تلاشی و ضبطی کارروائی کرنے کے علاوہ ایف سی او، 1985 اور ضروری اشیاء ایکٹ 1955 کے ضابطوں اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف تعزیری کارروائی کرنے کے لئے بھی وافر اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔

ریاستی حکومتوں کو کھادوں کی اسمگلنگ اور کالا بازاری کی روک تھام کے لئے مناسب کارروائی کرنے، نیز مذکورہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی شروع کرنے کے لئے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ کھادوں کا محکمہ وقتاً فوقتاً متعدد ریاستوں کے چیف سیکریٹریوں اور امور داخلہ کی وزارت کے چیف سیکریٹری کو مکتوب لکھتا رہا ہے کہ وہ اپنے زیر نگرانی کام کرنے والی تنفیذی ایجنسیوں کو کھادوں کی اسمگلنگ اور کالا بازاری پر قابو پانے کے لیے مناسب کارروائی کرنے کے لئے سرگرم کریں۔

جناب منڈاویہ نے مزید بتایا کہ کھادوں کا محکمہ مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے صلاح و مشورہ سے ڈی اے سی اینڈ ایف ڈبلیو کے ذریعے بیان کردہ ضرورتوں کے مطابق ریاستی سطح پر تمام کھادوں کے دستیابی کو یقینی بناتا ہے۔ ریاستوں کے اندر کھادوں کی تقسیم کی ذمہ داری متعلقہ ریاستی حکومتوں کی ہوتی ہے۔ مختلف سطحوں پر کھادوں کی دستیابی کا جائزہ لگاتار لیا جاتا ہے اور کسی بھی قسم کی کھاد کی کوئی کمی نہیں ہے۔

جناب منڈاویہ نے مزید بتایا کہ کسانوں کے لئے جاری کردہ رعایتی کھادوں کی کالابازاری، اسمگلنگ اور چوری کی روک تھام کے لئے درج ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:

- ملک بھر میں تمام بڑی رعایتی کھادوں کے نقل و حمل کی نگرانی آن لائن طریقے سے ویب پر مبنی نگرانی نظام (www.urvarak.co.in) کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اس کو کھادوں کی نگرانی کے لئے مربوط نظام بھی کہا جاتا ہے۔
- ریاستی حکومتوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ریاستی ادارہ جاتی ایجنسیوں کو کھادوں کے مینوفیکچرر اور درآمد کاروں کے ساتھ اشتراک و تعاون قائم کرنے کے لئے مزید حساس بنائیں۔
- کھادوں کا محکمہ، نیز زراعت، اشتراک و تعاون اور کسانوں کی بہبودی کا محکمہ مشترکہ طور پر ہر ہفتہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ریاستوں کے زرعی محکمہ کے ساتھ ملکر کھادوں کی دستیابی کا جائزہ لیتا ہے۔ ضرورت کے مطابق مناسب کارروائی فوراً کی جاتی ہے تاکہ ملک کے کسانوں کو کوئی دقت اور پریشانی نہ ہو۔
- کھادوں کی کمپنیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ کھادوں کے بیگ کے اوپر جلی حرفوں میں زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) لکھیں۔ ایم آر پی سے زیادہ قیمت پر کھادوں کی فروخت ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 کے تحت قابل سزا جرم ہے۔
- بے ضابطگیوں کی جانچ پرکھ کے لئے تنفیذی ایجنسیوں کی حیثیت سے ریاستی حکومتوں کو مناسب اختیارات دیئے گئے ہیں۔

جناب منسکھ لال منڈاویہ نے ایک سوال کے دیگر جواب میں اطلاع دی کہ مرکزی حکومت نے موجودہ مالی سال کے اختتام تک رعایتی کھادوں کو فوائد کی براہ راست منتقلی اسکیم (ڈی بی ٹی) کے ساتھ جوڑنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ قومی سطح پر فوائد کی براہ راست منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ساتھ رعایتی کھادوں کو جوڑنے کے لئے تمام تیاریاں کی جارہی ہیں۔

28-07-2017

م-ن-ع-ن-ع

U- 3595

